صوبائی وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر کے دوران اپوزیشن کا شدید احتجاج، ایوان سے واک آؤٹ

حکومت کی معاشی پالیسیوں پر شدید تنقید، اسپیکر کی جانب سے اراکین کو وارننگ، اجلاس 20 منٹ کے لیے ملتوی

(اسٹاف رپورٹر کی جانب سے)

صوبائی وزیر خزانہ کی جانب سے بجٹ تقریر کے دوران اپوزیشن کے شدید احتجاج کے باعث ایوان کا اجلاس 20 منٹ کے لیے ملتوی کرنا پڑا۔ اپوزیشن ارکان نے ایوان کے وسط میں آ کر نعرے بازی کی اور بعد ازاں واک آؤٹ کر گئے۔ اجلاس کے دوبارہ شروع ہونے پر وزیر خزانہ نے اپنی تقریر مکمل کی۔

اپوزیشن کے احتجاج کے دوران ایوان میں شدید ہنگامہ آرائی ہوئی۔ اپوزیشن ارکان نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر مہنگائی، بے روزگاری اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف نعرے درج تھے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ’’یہ بجٹ نہیں بلکہ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ حکومت نے غریب عوام کے لیے کچھ نہیں سوچا۔‘‘

اسپیکر نے اپوزیشن ارکان کو بار بار نشستوں پر واپس جانے کی ہدایت کی اور وارننگ دی کہ اگر ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ تاہم اپوزیشن ارکان نے اسپیکر کی وارننگ کو نظر انداز کرتے ہوئے احتجاج جاری رکھا۔ اس پر اسپیکر نے اجلاس 20 منٹ کے لیے ملتوی کر دیا۔

اجلاس کے دوبارہ شروع ہونے پر وزیر خزانہ نے اپنی تقریر مکمل کی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے بجٹ میں عوام کے ریلیف کے لیے کئی اقدامات تجویز کیے ہیں، اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ ایوان میں آ کر ان پر بحث کرے، نہ کہ ہنگامہ آرائی کرے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ، پنشن میں اضافہ اور غریب خاندانوں کے لیے ماہانہ وظائف کی رقم بڑھانے کی تجاویز شامل ہیں۔

وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ’’ہم جانتے ہیں کہ مہنگائی ایک مسئلہ ہے، لیکن ہم نے گزشتہ تین سال میں ترقیاتی بجٹ میں ریکارڈ اضافہ کیا ہے، ہم نے 500 نئے اسکول بنائے ہیں اور 200 بنیادی مراکز صحت فعال کیے ہیں، یہ سب عوام کی فلاح کے منصوبے ہیں۔‘‘

اپوزیشن لیڈر نے وزیر خزانہ کی تقریر کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے ایوان میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرا دیا ہے، ہم عوام کے مسائل پر خاموش نہیں رہیں گے، ہم سڑکوں پر بھی آئیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں مشترکہ لائحہ عمل طے کر رہی ہیں اور جلد ہی ایک مشترکہ احتجاجی تحریک کا اعلان کیا جائے گا۔

حکومتی ترجمان نے اپوزیشن کے رویے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ’’بجٹ پر بحث کے لیے ایوان سے بہتر کوئی جگہ نہیں، اپوزیشن کو چاہیے کہ وہ ایوان کے تقدس کا خیال رکھے اور تعمیری کردار ادا کرے۔‘‘ ترجمان نے کہا کہ حکومت اپوزیشن کے تحفظات کو دور کرنے کے لیے تیار ہے اور اس سلسلے میں مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ بجٹ اجلاس کے دوران اس طرح کا ہنگامہ آرائی ایوان کی کارروائی کو متاثر کرتی ہے اور عوامی مسائل پر بحث کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں فریقوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ ایوان کا اگلا اجلاس 9 مارچ کو صبح 10 بجے طلب کیا گیا ہے، جس میں بجٹ پر بحث کا آغاز ہوگا۔

ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کا 70 فیصد کام مکمل، 30 نئے منصوبوں کا اعلان

چیئرمین ضلع کونسل کی پریس کانفرنس، 2022 کے لیے 1.2 ارب روپے کا بجٹ منظور

(نامہ نگار خصوصی)

ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نور محمد خان نے کہا ہے کہ ضلع کونسل کے ترقیاتی منصوبوں کا 70 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے اور باقی منصوبے بھی مقررہ مدت میں پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ وہ جمعرات کے روز ضلع کونسل ہال میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر وائس چیئرمین، تمام ارکان اور متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔

چیئرمین نے کہا کہ ’’ہم نے عوام سے جو وعدے کیے تھے، ان میں سے بیشتر پورے کر دیے گئے ہیں۔ سڑکوں، پلوں اور پینے کے پانی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ جو کام باقی ہیں، وہ بھی مقررہ مدت میں مکمل کر لیے جائیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل کو 1.2 ارب روپے کا بجٹ ملا تھا، جس میں سے 1.1 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ 30 نئے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا گیا ہے، جن میں 12 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تعمیر، 5 نئے پینے کے پانی کے منصوبے اور 3 ہائی اسکولوں کی اپ گریڈیشن شامل ہے۔ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 45 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ٹھیکیداروں کی ادائیگیوں میں شفافیت کو یقینی بنایا ہے، کسی کو بھی کمیشن مانگنے کی اجازت نہیں دی گئی۔‘‘

وائس چیئرمین محترمہ شمیم آرا بیگم نے کہا کہ خواتین کی فلاح کے لیے ضلع کونسل نے 5 سلائی مراکز قائم کیے ہیں جہاں اب تک 200 خواتین تربیت حاصل کر چکی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہر خاندان کی کم از کم ایک خاتون ہنر مند ہو، تاکہ وہ اپنے گھر کی معیشت میں ہاتھ بٹا سکے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ مستحق بیواؤں کے لیے وظائف کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔

ایکسین ضلع کونسل انجینئر عبدالرحیم نے صحافیوں کو بتایا کہ منصوبوں کی نگرانی کے لیے ایک تین رکنی کمیٹی بنائی گئی ہے جو ہر ہفتے پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’کسی بھی ٹھیکیدار کو معیار پر سمجھوتا نہیں کرنے دیا جائے گا، ہر منصوبے کا معائنہ ہو رہا ہے۔‘‘

چیئرمین نے اپوزیشن کونسلروں سے اپیل کی کہ وہ ترقیاتی کاموں میں تعاون کریں اور سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر عوامی مسائل پر توجہ دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارا مقصد کسی کو نیچا دکھانا نہیں بلکہ علاقے کی ترقی ہے، سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔‘‘